حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

مَلفُوظات
حکیمُ الاُمَّت

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
(061-4540513-4519240

بسلسلہ ـــــ الافاضات الیومیہ من الافادات القومیۃ

ملفوظاتِ حکیم الامت

جلد نمبر ۴

از

حکیم الامت مجدد الملت حضرۃ مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ

عنوانات

حضرت محترم صوفی محمد اقبال قریشی مدظلہ

ناشر:

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
061-540513
061-519240
E-MAIL: Ishaq90@hotmail.com // Website : www.Taleefat-e-Ashrafia.com

نام کتاب............ ''ملفوظات حکیم الامت'' جلد۴

باہتمام............. محمد اسحٰق عفی عنہ

تاریخ اشاعت.............. شوال ۱۴۲۳ھ

مطبع.......... سلامت اقبال پریس ملتان

ملنے کے پتے

- ☆ ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان
- ☆ ادارہ اسلامیات انارکلی، لاہور
- ☆ مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
- ☆ مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ
- ☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
- ☆ یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
- ☆ دارالاشاعت اردو بازار کراچی
- ☆ صدیقی ٹرسٹ لسبیلہ چوک کراچی نمبر ۵

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کیلئے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اس کی اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔

تاہم چونکہ یہ سب کام انسان کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لئے پھر بھی کسی غلطی کے رہ جانے کا امکان موجود ہے۔

لہٰذا قارئین کرام سے گذارش ہے کہ اگر کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کر دی جائے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون آپ کے لئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

(ادارہ)

تعلیمات و مجاہدات کا نچوڑ

(ملفوظ ۴۷۹) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ تمام تعلیمات و مجاہدات کا حاصل اور مقصود یہ ہے کہ بندہ کا تعلق اللہ تعالیٰ سے صحیح معنیٰ میں پیدا ہو جائے اسی کے پیچھے طالبین نے سلطنتیں چھوڑ دیں اور ایسی چھوڑ دیں کہ دل میں پھر خطرہ بھی نہیں آیا۔ حضرت ابراہیم ابن ادہم بلخی رحمۃ اللہ علیہ کا قصہ ہے کہ جب انہوں نے بلخ کی سلطنت چھوڑی ہے تو جنگل میں ایک جگہ نماز کا وقت ہو گیا تو ایک کنوئیں سے پانی کھینچنا چاہا تو ڈول میں بجائے پانی کے چاندی بھری ہوئی آئی۔ اس کو اُلٹ کر پھر ڈول ڈالا تو اشرفی آئی پھر تیسری بار جواہرات آئے۔ عرض کیا کہ اے اللہ! میں امتحان کے قابل تو نہیں مگر ان چیزوں کو تو چھوڑ کر آیا ہوں پھر پانی آیا۔ اللہ اکبر! کیا چیز پیدا ہو جاتی ہے قلب میں جس نے امارت بلخ کو تلخ کر دیا۔ ان کا ابتدائی واقعہ ترکِ سلطنت کا یہ ہوا کہ یہ پڑے ہوئے آرام فرما رہے تھے کہ چھت پر آہٹ معلوم ہوئی دریافت کیا کون کہا کہ میں ایک شخص ہوں جس کا اونٹ گم ہو گیا ہے اُس کو تلاش کر رہا ہوں کہا کہ بیوقوف چھت پر اونٹ کیسے مل سکتا ہے کہا کہ جب تخت پر خدا مل سکتا ہے تو چھت پر اونٹ کیوں نہیں مل سکتا اس سے ایک کھٹک پیدا ہو گئی اور سلطنت چھوڑ دی۔

یہ ابراہیم ابن ادہم بلخیؒ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں بہت بڑے عالم ہیں محدث ہیں فقیہ ہیں نرے درویش ہی نہیں اور تبع تابعی بھی ہیں۔ ایک مولوی صاحب کے سوال کے جواب میں فرمایا کہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے تابعی ہونے میں اختلاف ہے مگر راجح تابعیت ہے۔

مقبولین سے نسبت بہت بابرکت ہے۔

(ملفوظ ۴۸۰) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ مقبولین سے نسبت ہونے کی بھی بڑی برکت ہوتی ہے خواہ حسی ہو یا معنوی ہو ایک مرتبہ حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے کسی مرید نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا فرمایا کہ ہماری طرف سے اپنے پیر کے سر پر ہاتھ رکھنا وہ ہماری اولاد میں سے ہیں صبح کو مرید نے حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے یہ خواب بیان کیا آپ نے سر آگے کر دیا۔ کہ حکم کا امتثال کرو مرید جھجکا کہ میرا ہاتھ اس قابل کہاں فرمایا کہ جھجکتے کیوں ہو یہ تو حکم کا امتثال ہے اسی سلسلہ میں فرمایا کہ ایک مرتبہ بعض کاغذات کی وجہ سے مجھ کو فاروقیت کے متعلق کچھ تردد ہو گیا تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص نے مجھ سے نسب کے متعلق پوچھا

میں نے کہا سنا ہے کہ فاروقی ہیں اُس شخص نے کہا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھ کر آؤں میں ڈرا کہ کہیں کر کری نہ ہو پھر خیال ہوا کہ اچھا ہے ایک طرف معاملہ ہو جاوے گا میں نے کہا کہ ہاں پوچھ آؤ وہ دوڑا گیا اور دوڑا آیا اور کہا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھ آیا ہوں۔

فرماتے ہیں کہ ہاں ہماری اولاد میں سے ہے حافظ غلام مرتضیٰ صاحب مجذوب سے والدہ صاحب کے متعلق عرض کیا گیا تھا کہ اس کے اولاد زندہ نہیں رہتی انہوں نے فرمایا کہ کیسے زندہ رہے عمرؓ اور علیؓ کی کھینچا تانی میں مر جاتے ہیں اب کی بار اولاد ہو تو علی کے سپرد کردینا بڑا طویل قصہ ہے بناء اس کی یہ تھی کہ والد صاحب فاروقی ہیں اور والدہ علوی اور اب تک نام والد صاحب کے نام کے مناسب رکھے جاتے تھے مجذوب صاحب نے والدہ کے خاندان کے مناسب نام بتلائے اس سپردگی میں اسی طرف اشارہ تھا۔ اس میں بھی تائید ہے فاروقیت کی گو اس میں حجیت نہیں مگر حجۃ کی تقویت ہے۔

معاشرتی کوتاہیاں:

(ملفوظ ۴۸۱) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ یہ اہل اموال جو ہم لوگوں کے ساتھ معاشرتی کوتاہیاں اور غلطیاں کرتے ہیں ان کی اس بے پروائی کی وجہ محض ملانوں کی کم وقعتی ہے کم عقلی نہیں۔ میرے دل میں تو یہ بات تجربہ سے جم گئی تھی۔ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ ذرا سی بات پر بگڑے مگر میری نظر اُس بات کے منشأ پر ہوتی ہے گو غلطی زیادہ ثقیل نہ ہو مگر جب منشأ اس کا تذلیل و تحقیر ہوگا تو ظاہر ہے کہ ناگواری بھی شدید ہوگی۔

حضرت حکیم الامت کے اصول ماخذ شرعیہ ہیں

(ملفوظ ۴۸۲) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ میں ہوں تو غریب آدمی کوئی محکمہ میرے ہاتھ میں نہیں مگر اللہ تعالیٰ نے دل میں اصول ایسے پیدا فرما دیئے ہیں جن پر ایک سلطنت چل سکتی ہے اور اُس کی رفتار میں ذرہ برابر تنگی یا رکاوٹ نہیں ہو سکتی اور اُن اصول کا ماخذ احکام شرعیہ ہیں اس لئے جی چاہتا ہے کہ سب امور میں احکام اسلام کا نفاذ ہو اور شریعت کے موافق سب انتظامات ہوں۔

الحمدللہ حصہ چہارم "**الافاضات الیومیہ**" کا تمام ہوا۔